السلام علیکم ورحمةاللہ وبرکاتہ

اللہ نے ہمارے لئے کراما کاتبین فرشتوں کو مقرر فرمایا ہے۔ جو ہم بولتے اور سنتے ہیں۔ وہ سب کچھ لکھ لیتے ہیں۔ تو سوال یہ ہے کہ ان فرشتوں کے پیدا کرنے میں یا حکمت ہے۔ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ تو سب کچھ جانتا ہے۔ اور اس سے ہماری کوئی ظاہری اور باطنی بات پوشیدہ نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کے امور کی حکمت بھی ہمیں معلوم ہوجاتی ہے۔ اور کبھی معلوم نہیں ہوتی۔ کیونکہ بہت ساری چیزیں ہیں جن کی حکمت ہمیں معلوم نہیں جیسا کہ اللہ نے روح کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ الرّوحِ قُلِ الرّوحُ مِن أَمرِ رَبّى وَما أوتيتُم مِنَ العِلمِ إِلّا قَليلًا ٨٥ ... سورة الاسراء

''اور تم سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ میرے پروردیگار کا امر ہے۔ اور تم لوگوں کو (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے۔''

اسی طرح اگر کوئی شخص مثلاً یہ پوچھے کہ اونٹ کو اس طرح پیدا کرنے میں کیا حکمت ہے؟ اور گھوڑے کو اس طرح اور گدھے کو اس طرح اور آدمی کو اس طرح پیدا کرنے میں کیا حکمت ہے۔؟ یا اگر کوئی شخص کہے کہ ظہر عصر عشاء کی نمازوں کی چار چار رکعتوں کو فرض قرار دینے میں کیا حکمت ہے۔؟ انہیں آٹھ یا چار رکعت کیوں نہیں مقرر کر دیا گیا۔؟ تو ہمیں سچی بات یہ ہے کہ اس کی حکمت کا علم نہیں ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ بہت سے کونی اور شرعی امور ایسے ہیں۔ جن کی حکمت ہم سے مخفی ہے۔ اگر اشیاء مخلوقہ یا اشیاء مشروعہ کی حکمت ہمیں معلوم ہوجائے۔ تو یہ زائد فضل علم اور خیر ہے۔ اور اگر ان کی حکمت معلوم نہ ہوسکے۔ تو یہ کمی یا نقص کی بات نہیں ہے۔

اب رہا یہ سوال کے ہمارے ساتھ کراماً کاتبین مقرر کرنے میں کیا حکمت ہے؟ تو اس میں حکمت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تمام اشیاء کو ایک نظم کے ساتھ ترتیب دیا۔ اور اس نظم کو نہایت عمدگی اور خوبی کے ساتھ مضبوط و مستحکم کیا ہے حتیٰ کہ انسانوں کے اقوال اور افعال کے لکھنے کےلئے اس نے کراماً کاتبین کو مقرر فرمادیا ہے۔ حالانکہ وہ علام الغیوب تو ہمارے کرنے سے پہلے ہمارے اقوال وافعال کو جانتا ہے۔ لیکن یہ سارا نظام اس بات کا مظہر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو کمال درجہ کی اہمیت دی ہے۔ اور اس نے کائنات کے نظام کو کمال طریقے سے ترتیب دیا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلددوم